اذان، وضو اور نماز کے بعد کے

مسنون اذکار

المنبر
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT

مرتب: مُفتی مُنیر احمد صاحب

استاذ: جَامِعَۃ مَعہد العُلوم الاسلامیۃ (رجسٹرڈ)

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اذان، وضو اور نماز کے بعد کے

مسنون اذکار

مرتب: مفتی منیر احمد

استاذ: جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں}

◄ کتاب کا نام : اذان، وضواور نماز کے بعد کے مسنون اذکار

◄ مرتب :

◄ تاریخ طباعت : اپریل 2019ء بمطابق شعبان 1440ھ

◄ ناشر : المنیر مرکز تعلیم وتربیت

◄ ای میل : maahdpc@gmail.com

◄ ویب سائٹ : almuneer.pk

◄ فیس بک : AlMuneerOfficial

◄ یوٹیوب چینل : AlMuneer

ملنے کا پتہ

جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد، کراچی

فون نمبر: 0331-2607204 - 0331-2607207

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

فہرست

نمبرشمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	1.اذان کے بعد کے مسنون معمولات	03
2	2.وضو کے مسنون اعمال	10
3	3.نماز کے بعد کے مسنون اعمال	14
4	❑ فجر کے بعد کے مسنون اعمال	28
5	❑ فجر،عصر اور مغرب کے بعد کے مسنون اعمال	29
6	❑ فجر اور مغرب کے بعد کے مسنون اعمال	31

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

بسم الله الرحمن الرحيم

فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-

1. اذان کے مسنون معمولات

(1) اذان کا جواب اور اس پر جنت کی بشارت
(2) رضیتُ باللہِ پڑھنے پر گناہوں کی معافی
(3) اذان کے بعد درود شریف، دعا وسیلہ پڑھنے پر دس رحمتیں، شفاعت کا وعدہ
(4) اذان کے بعد دعا وسیلہ
(5) اذان کے جواب پر اذان کی فضیلت اس کے بعد جو دعا مانگیں وہ قبول ہوگی
(6) اذان اور اقامت کے درمیان جو دعا مانگیں وہ قبول ہوگی

فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TA

1. اذان کے مسنون معمولات

(1) اذان کا جواب اور اس پر جنت کی بشارت

حضر عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن ''اللّٰہُ أکْبَرُ، اللّٰہُ أکْبَرُ' کہے تو تم میں سے ہر شخص ''اللّٰہُ أکْبَرُ، أللّٰہُ أکْبر'' کہے، جب مؤذن ''أشْهَدُ أنْ لَّا إلٰهَ إلَّا اللّٰہ'' کہے تو وہ بھی ''أشْهَدُ أنْ لَّا إلٰهَ إلَّا اللّٰہ' کہے، جب مؤذن ''أشْهَدُ أنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰہِ'' کہے تو وہ بھی ''أشْهَدُ أنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰہِ'' کہے، جب ''حَيَّ عَلیٰ الصَّلوٰۃ'' کہے، تو وہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إلَّا بِاللّٰہ'' کہے پھر جب مؤذن ''حَيَّ عَلیٰ الْفَلَاحِ'' کہے تو وہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ'' کہے، پھر جب مؤذن ''اللّٰہُ أکْبَرُ'' کہے تو وہ ''اللّٰہُ أکْبَرُ'' کہے، جب مؤذن ''لَا إلٰهَ إلَّا اللّٰہ'' کہے تو وہ '''لَا إلٰهَ

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

إلَّا اللّٰہ'' کہے، اگر یہ سب اس نے دل سے کہا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم، الصلوٰۃ/استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ، رقم:850)

- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کھڑے ہوئے۔ جب اذان دے چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص یقین کے ساتھ ان جیسے کلمات کہتا ہے جو مؤذن نے اذان میں کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (مستدرک حاکم)

مسئلہ: ''حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح'' کے جواب میں بہتر یہ ہے کہ ''حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح'' بھی کہے اور ان الفاظ کے ساتھ ساتھ ''لاحول ولاقوۃ إلا باللّٰہ'' بھی کہے۔ (فتاویٰ محمودیہ:428/5)

مسئلہ: اذان فجر میں ''الصلوٰۃ خیر من النوم'' کے جواب میں ''صدقت وبررت'' کہنا کسی روایت میں وارد نہیں ہے

مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اور بعض فقہاء نے جس روایت کی طرف اشارہ فرمایا ہے، محدثین کے نزدیک اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ البتہ علامہ شرنبلالیؒ نے فرمایا ہے کہ بعض سلف سے منقول ہیں، لہٰذا کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم زکریا: 91/2)

مسئلہ: اذان کے بعد کی دعا میں ہاتھ نہ اٹھائیں بغیر ہاتھ اٹھائے دعا کریں۔

(فتاویٰ دار العلوم زکریا: 92/2، فتاویٰ محمودیہ: 432/5)

(2) رَضِيْتُ بِاللّٰهِ پڑھنے پر گناہوں کی معافی

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے مؤذن کی اذان سننے کے وقت کہا (یعنی جب مؤذن تشہد کے الفاظ کہے۔ صحیح ابن خزیمہ: 220/1، فتح الملہم: 298/3):

وَ أَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، اور میں اللہ تعالیٰ کو رب ماننے پر، محمد ﷺ کو رسول ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں۔

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(مسلم، الصلوٰۃ/استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، رقم: 851)

(3) اذان کے بعد درود شریف، دعا وسیلہ پڑھنے پر دس رحمتیں، شفاعت کا وعدہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب مؤذن کی آواز سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

تعالیٰ اس پر اس کے بدلے دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔ پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرو، کیونکہ وسیلہ جنت میں ایک (خاص) مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندہ کے لیے مخصوص ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا مانگے گا وہ میری شفاعت کا حق دار ہوگا۔ (مسلم، الصلوٰۃ/استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ، رقم:849)

(4) اذان کے بعد دعاِ وسیلہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سننے کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَّهٗ، إِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اے اللہ ! اس پوری دعوت اور (اذان کے بعد) ادا کی جانے والی نماز کے رب! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وسیلہ عطا فرما دیجئے اور فضیلت عطا فرما دیجیے اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچا دیجیے جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بیشک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

تو قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(بخاری، الاذان/الدعاعندالنداء، رقم:614، بیہقی:410/1)

(5) اذان کے جواب پر اذان کی فضیلت اس کے بعد جو دعا مانگیں وہ قبول ہوگی

حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! اذان کہنے والے ہم سے اجر وثواب میں بڑھے ہوئے ہیں۔ (کیا کوئی ایسا عمل ہے کہ ہمیں بھی اذان دینے والی فضیلت مل جائے؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہی کلمات کہا کرو جو مؤذن کہتے ہیں پھر جب تم اذان کا

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

جواب دے چکو تو دعا مانگو (جو مانگو گے) وہ دیا جائے گا۔

(ابو داؤد، الصلوۃ مایقول اذا سمع المؤذن، رقم:524)

(6) اذان اور اقامت کے درمیان جو دعا مانگیں وہ قبول ہوگی

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں دعا رد نہیں ہوتی یعنی قبول ہوتی ہے۔ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم کیا دعا مانگیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگا کرو۔

(ترمذی، الدعوات/فی العفو والعافیۃ، رقم:3594)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

2. وضو کے مسنون اعمال

(1) وضو سے پہلے کی دعا

(2) وضو کے بعد اس دعا کی وجہ سے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں

(3) وضو کے بعد اس دعا کا اجر آخرت کے لیے ذخیرہ ہوتا ہے

فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TA

2۔ وضو کے مسنون اعمال

(1) وضو سے پہلے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار: 109/1، الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ، وضوء، فقرہ: 88)

(2) وضو کے بعد اس دعا کی وجہ سے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر وضو سے فارغ ہو کر کہے:

أَشۡهَدُ أَنۡ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ۔

(ابو داؤد، الطھارۃ/مایقول الرجل اذا توضأ، رقم: 169، ابن ماجہ، الطھارۃ/مایقال بعد الوضوء، رقم: 469)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔ (ترمذی، الطھارۃ/مایقال بعدالوضوء، رقم:55)

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی (حقیقی) معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (اس دعا کی وجہ سے جنت کے 8 دروازے کھل جاتے ہیں) اے اللہ بنا دے مجھے خوب توبہ کرنے والوں میں سے ،اور بنا دے مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے۔

قیامت کے روز اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھلے ہوں گے، وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(3) وضو کے بعد اس دعا کا اجر آخرت کے لیے ذخیرہ ہوتا ہے

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے:

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَیْکَ۔

تو ان کلمات کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس پر مہر لگا دی جاتی ہے جو قیامت تک نہیں توڑی جائے گی (یعنی اس کے ثواب کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔) (مستدرک حاکم:564/1)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

3. نماز کے بعد کے مسنون اعمال

(1) ہر نماز کے بعد استغفار، اللھم أنت السلام

(2) ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پر جنت کا داخلہ اللہ کا امان

(3) ہر نماز کے بعد معوذات

(4) ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمی، چوتھے کلمے پر گناہوں کی معافی

(5) ہر نماز کے بعد چوتھا کلمہ، ''اللھم لا مانع''

(6) ہر نماز کے بعد چوتھا کلمہ

فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-...

(7) ہر نماز کے بعد ”اللھم أعنی“

(8) ہر نماز کے بعد ”اللھم اغفر لی“

(9) ہر نماز کے بعد ”اللھم اغفر خطایای“

(10) ہر نماز کے بعد ”اللھم إنی أعو ذبک“

(11) ہر نماز کے بعد ”اللھم اصلح لی دینی۔۔“

فجر کے بعد کے مسنون اعمال

فجر، عصر اور مغرب کے بعد کے مسنون اعمال

فجر اور مغرب کے بعد مسنون اعمال

MARKAZ TALEEM-O-TAR... فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)

3. نماز کے بعد مسنون اعمال

(1) ہر نماز کے بعد استغفار، اللّٰھم أنت السلام

حضرت ثوبان ؓ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) تین مرتبہ پڑھتے

اور پھر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالإِکْرَام

یا اللہ! تو سلامتی ہے، سلامتی تجھی سے حاصل ہوسکتی ہے، اے بزرگی اور بخشش کے مالک تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔

(مسلم، الصلوٰۃ/استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ، رقم:1334)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(2) ہر نماز کے بعد ''آیت الکرسی'' پر جنت کا داخلہ، اللہ کی امان

حضرت ابواُمامہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد

اللّٰہُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الحَیُّ القَیُّومُ لَا تَأخُذُہُ سِنَۃٌ وَلَا نَومٌ لَہُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الأَرضِ مَن ذَا الَّذِی یَشفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذنِہِ یَعلَمُ مَا بَینَ أَیدِیہِم وَمَا خَلفَہُم وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیئٍ مِن عِلمِہِ إِلَّا بِمَا شَائَ وَسِعَ کُرسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرضَ وَلَا یَئُودُہُ حِفظُہُمَا وَہُوَ العَلِیُّ العَظِیمُ۔

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے: جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی

مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔

ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے اس کو جنت میں جانے سے اس کی موت ہی روکے ہوئے ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ، رقم:100)

● **ایک اور روایت میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد ''آیت الکرسی'' پڑھ لیتا ہے وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔**

(المعجم الکبیر للطبرانی، معجم حسن بن علی:2733)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(3) ہر نماز کے بعد مُعَوِّذَاتُ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکید کے ساتھ ارشاد فرمایا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات (سُوْرَۃُالإِخْلَاصِ، سُوْرَۃُالْفَلَقِ، سُوْرَۃُالنَّاسِ) پڑھ لیا کروں۔

(ابو داؤد، الصلوٰۃ/فی الاستغفار، رقم:1523، ترمذی، فضائل القرآن، ماجاء فی المعوذتین، رقم:2903)

(4) ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمی، چوتھے کلمہ پر گناہوں کی معافی

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ (اللہ پاک ہے) 33 مرتبہ

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے)

33 مرتبہ

اَللّٰہُ أَکْبَرُ (اللہ ہی سب سے بڑا ہے)33 مرتبہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اووہ ہر چیز پر قادر ہے)۔**ایک مرتبہ پڑھے**

تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(مسلم، الصلوٰۃ/استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ، رقم:1352)

(5) ہر نماز کے بعد چوتھا کلمہ، اللھم لا مانع

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

جب نماز سے فارغ ہوجاتے تو یہ پڑھا کرتے تھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

(یا اللہ! کوئی نہیں روک سکتا جو آپ عطا فرمائیں اور کوئی نہیں دے سکتا جو آپ عطا نہ کرنا چاہیں۔ کسی کا مرتبہ و بزرگی اسے آپ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی)

(بخاری، الاذان/الذکر بعد الصلوٰۃ، رقم:844، مسلم، الصلوٰۃ/استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ، رقم:1338)

(6) ہر نماز کے بعد چوتھا کلمہ

حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کی توفیق کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی توفیق ہے نہ نیکی کرنے کی قوت۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ سب نعمتیں اور فضل اس کی طرف سے ہیں۔ بہترین تعریف کا مالک وہی ہے۔ اس کے سوا کوئی الہ نہیں۔ ہم اپنا دین اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

ہو۔)(مسلم، الصلوٰۃ، الذکر بعد الصلوٰۃ، رقم:1343)

(7) ہر نماز کے بعد ''اللھم أعنی''

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: معاذ، اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی بھی نماز کے بعد یہ پڑھنا نہ چھوڑنا:

اللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ علیٰ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

اے اللہ! میری مدد فرما یے کہ میں آپ کا ذکر کروں اور آپ کا شکر کروں اور آپ کی اچھی عبادت کروں۔

(ابوداؤد، الصلوٰۃ/ فی الاستغفار، رقم:1522)

(8) ہر نماز کے بعد ''اللّٰھم اغفر لی''

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَاأَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَاأَعْلَنْتُ وَمَاأَسْرَفْتُ وَمَاأَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرمادے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو چھپا کے کیے اور جو اعلانیہ کیے اور جو بھی میں نے زیادتی کی ، اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے جن کا تجھ کو مجھ سے زیادہ علم ہے۔ تو آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی مالک ومعبود نہیں)

(ابو داؤد، الصلوٰۃ/مایستفتح بہ الصلوٰۃ من الدعاء، رقم:760)

(9) ہر نماز کے بعد "اللھم اغفر خطایای"

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اُنہیں نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطَايَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا، اللّٰهُمَّ وَانْعَشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، لَایَهْدِیْ لَصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلاَّ أَنْتَ،

یااللہ! میری تمام غلطیاں اور گناہ معاف فرمایے۔ یااللہ! مجھے بلندی عطا فرمایے، میری کمی کو دور فرمایے اور مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی توفیق نصیب فرمایے اس لیے کہ اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت آپ کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا اور برے کاموں اور برے اخلاق کو آپ کے سوا اور کوئی دور نہیں کر سکتا۔ (مجمع الزوائد:145/10)

(10) ہر نماز کے بعد ”اللهم إنی أعوذبک“

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

بچوں کو تعوذ کے یہ کلمات سکھایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل و کنجوسی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں نکمی عمر سے (یعنی ایسے بڑھاپے سے جس میں حواس اور قوی صحیح سلامت نہ رہیں اور آدمی بالکل نکما اور دوسروں کے لیے بوجھ بن جائے) اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور قبر کے عذاب سے۔ (بخاری، الجہاد/مایتعوذ من الجبن، رقم:2822)

(11) ہر نماز کے بعد "اللّٰھم اصلح لی"

حضرت کعبؓ سے روایت ہے کہ تورات میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ جب حضرت داؤد علیہ السلام نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰهمَّ أَصلِح لی دِینی الذی جَعَلتَهُ لی عِصمةَ أمری وأصلح لی دُنیایَ التی جَعَلتَ فیها معاشی اللهم إنی أَعوذُ بِرِضاکَ من سَخَطِکَ وأعوذ بِعفوکَ من نِقمَتِکَ وَأعوذُ بِکَ مِنکَ لا مانعَ لما أعطیتَ ولا مُعطیَ لِمَا مَنعتَ ولا یَنفعُ ذا الجدِّ منک الجَدُّ۔

اے اللہ میرے دین کو درست کردے جس میں میرا بچاؤ ہے اور میری دنیا درست کردے جس میں میری روزی ہے یا اللہ

میں پناہ مانگتا ہوں تیرے غصے سے تیری رضامندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیرے دیے کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیرے روکے کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مالدار کا مال تجھ سے کام نہ آوے گا۔

(جامع الاصول، رقم:2206، نسائی، رقم:1346)

❑ فجر کے بعد کا مسنون عمل:

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ فجر کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ عَلْماً نَافِعاً وَرِزْقاً طَيِّباً وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً۔

یا اللہ! میں آپ سے علم نافع، رزق حلال طیب اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔ (ابن ماجہ، الصلوٰۃ/مایقال بعد التسلیم، رقم:925)

❏ فجر، عصر اور مغرب کے بعد 10 مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے پر گناہ معاف، درجے بلند اور ہر شر سے حفاظت:

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد (جس طرح نماز میں بیٹھتے ہیں اسی طرح) دو زانوں بیٹھے ہوئے بات کرنے سے پہلے **دس مرتبہ یہ کلمات** پڑھتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ عصر کی نماز کے بعد بھی دس مرتبہ پڑھ لیتا ہے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، دس درجے بلند کر دیے جاتے ہیں۔ پورے دن ہر نا گوار اور ناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ کلمات شیطان سے بچانے کے لیے پہرہ داری کا کام دیتے ہیں اور اس دن شرک کے علاوہ کوئی

گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر کلمہ پڑھنے پر اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور عصر کی نماز کے بعد پڑھنے پر بھی رات بھر وہی ثواب ملتا ہے جو فجر کی نماز کے بعد پڑھنے پر دن بھر ملتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اپنی ذات وصفات میں اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، سارا ملک دنیا وآخرت انہی کا ہے، انہی کے ہاتھ میں تمام تر بھلائی ہے اور جتنی خوبیاں ہیں وہ انہی کے لیے ہیں، وہی زندہ کرتے ہیں، وہی مارتے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(ترمذی، الدعوات فی ثواب کلمة التوحید، رقم:3474، عمل الیوم واللیلة، رقم:-126-127117، مسند احمد، رقم:1799)

❑ فجر اور مغرب کے بعد 7 بار ''اللّٰھم أجرنی''

پڑھنے پر جہنم سے حفاظت:

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چپکے سے ارشاد فرمایا (تاکہ دل میں بات کی اہمیت رہے۔ بذل مجہود) جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو تو **سات مرتبہ** یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ (یا اللہ! مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھے)

جب تم اس کو پڑھ لو گے اور پھر اسی رات تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور اگر اس دعا کو **سات مرتبہ فجر کی نماز** کے بعد (بھی) پڑھ لو اور اسی دن تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے۔

(ابو داؤد، الأدب/مایقول اذا أصبح، رقم:5079)

فائدہ: مولانا منظور احمد نعمانی صاحبؒ فرماتے ہیں:

’’بہتر یہ ہے کہ یہ دعائیں (نماز کے بعد مسنون اذکار) اور ذکر الٰہی کے یہ کلمے (سلام پھیرنے کے بعد متصلاً) بعد والی سنتوں سے پہلے ہی پڑھے جائیں، کیونکہ اس سلسلہ کی بعض حدیثوں میں تو اس کی بالکل تصریح ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص فجر اور مغرب کی نماز سے پھرنے اور پیر موڑنے سے پہلے کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ... آخر تک۔‘‘

بعض کے الفاظ کا ظاہری تقاضا یہی ہے ...... رہی حضرت عائشہؓ کی یہ حدیث کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد صرف اللھم أنت السلام... کہنے کے بقدر ہی بیٹھتے تھے‘‘ تو اس کی کئی توجیہیں کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً کہا جاسکتا ہے کہ حضرت صدیقہؓ کا مطلب یہ ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد آپ نماز کی ہیئت پر صرف اسی قدر بیٹھتے تھے، اس کے بعد

نشست بدل دیتے تھے اور داہنی جانب یا بائیں جانب یا مقتدیوں کی طرف رخ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔(جیسا کہ آپ کا یہ معمول بعض روایات سے بھی معلوم ہوتا ہے) اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ حضرت صدیقہؓ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ہمیشہ ایسا ہی کرتے تھے، بلکہ مطلب یہ ہے کہ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ آپ سلام پھیرنے کے بعد صرف اللهم أنت السلام ... پڑھ کے اٹھ جاتے تھے اور ایسا آپ غالباً اس لیے کرتے تھے کہ لوگوں کو آپ کے عمل سے بھی معلوم ہو جائے کہ سلام کے بعد ان دعاؤں اور ذکر کے ان کلمات کا پڑھنا فرض یا واجب نہیں ہے، بلکہ اس کا درجہ ایک مستحب اور نفلی عبادت کا ہے۔

(معارف الحدیث، صلوٰۃ:196/3، رحمۃ اللہ الواسعۃ:454/3، بنوری ٹاؤن، فتویٰ نمبر:143908200026)

{مفتی منیر احمد صاحب کی تالیفات ورسائل}

1	فہمِ محرم الحرام کورس	13	علمِ دین اور اس کے سیکھنے، سکھانے کا صحیح طریقہ
2	فہمِ صفر کورس	14	حقوقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3	سیرت کوئز لیول 1	15	تواضع اور عاجزی (بچوں کے لیے)
4	فہمِ شعبان کورس (شبِّ برأت)	16	طلاق کے اصول وضوابط
5	فہمِ زکوٰۃ کورس	17	کتابِ زندگی
6	فہمِ رمضان کورس	18	نحو (نقشوں کی شکل میں)
7	فہمِ حج وعمرہ کورس	19	طلاق کے اصول وضوابط
8	فہمِ قربانی کورس	20	سخت بیماریوں، پریشانیوں کا یقینی علاج
9	فہمِ معیشت وتجارت کورس (غیر مطبوعہ)	21	استخارہ (کتابچہ)
10	فہمِ حلال وحرام کورس	22	مسائل حیض واستحاضہ (نقشوں کی مدد سے)
11	حلال وحرام رشتوں کی پہچان کے رہنما اصول	23	مسائل میراث (نقشوں کی مدد سے)
12	ایمانیات	24	حیات المسلمین (سوالاً جواباً)

فہم محرم الحرام کورس

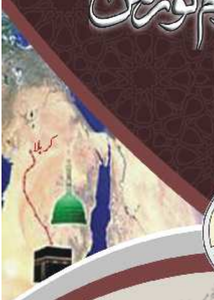

- تعارف
- اعمال
- کوتاہیاں
- سوالات

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

استاذ: جامعہ معہد العلوم الاسلامیۃ (جھنگ)

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

"ایک کی بیماری کا (اللہ کے حکم کے بغیر خود بخود) دوسرے کو لگ جانا، بدشگونی اور مخصوص پرندے کی بدشگونی اور صفر (کی نحوست وغیرہ) یہ سب باتیں بے حقیقت ہیں۔" (بخاری)

فہم صفر المظفر کورس

جس میں آپ سیکھیں گے

- ماہِ صفر کا تعارف، اعمال، کوتاہیاں
- توہمات، نحوست کی حقیقت، حکم، نقصانات
- بلاؤں اور آفتوں کے نازل ہونے کے 21 اسباب
- بلاؤں اور آفتوں سے بچنے کے 8 طریقے

مرتب: مفتی منیر احمد
استاذ: جامعۃ معہد العلوم الاسلامیۃ (جہلم)
فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

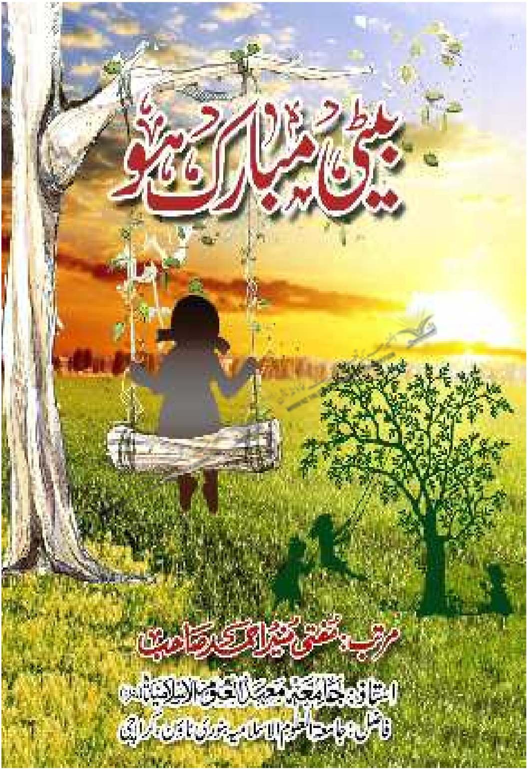
بیٹی مبارک ہو

مولانا منیر احمد صاحب جامع مسجد الفلاح نارتھ ناظم آباد نے بھی میرے علم کی حد تک قابل قدر مختصر کورسز ترتیب دیئے ہیں اور ان سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔

(مفتی ابولبابہ۔ضرب مومن)